

# علمائے نجد و دیوبند عقائد و مسائل کا لرزہ خیر بیان

**حبیبِ خدا** شبِ امری کے دولہائی غیبِ دان و عالمِ ماکلن و مایکون حضورِ پرفور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشہور معتبر حدیث کے مطابق ملکِ شام و یمن کے لئے برکت کی دعا فرمائی تو اہل نجد نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ہمارے نجد کے لئے بھی۔ آپ نے پھر شام و یمن کے لئے دعا برکت فرمائی۔ انہوں نے پھر نجد کیلئے عرض کیا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ وہاں تلے اور فتنے ہوں گے اور وہیں سے شیطان کا گروہ نمودار ہوگا۔ بخاری مشکوٰۃ ص ۱۵۷ والعیاذ باللہ **فائدہ :-** اس پیشین گوئی کے مطابق نجد سے محمد بن عبدالوہاب نجدی کا گروہ اور اس کی تحریک و ہدایت کا ظہور ہوا۔ یہی شخص وہابی مذہب کا موجد و امام ہے اور دورِ حاضر میں اہل دیوبند، مودودی جماعت اسلامی، تبلیغی جماعت، غیر مقلدین اہل حدیث درحقیقت سب اس شخص کے پیروکار اور اعتقادی طور پر اس سے متاثر و اس کے ہمنوا ہیں۔

نظامِ لیبیل مختلف ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ سب لوگ وہابی اصول و عقائد سے وابستہ اور وہابی خاندان کی شاخیں ہیں۔ اہل دیوبند کا نظامِ اہل سنت و جماعت بننا اور اس کا علم اہلسنت کے نام سے تنظیم قائم کرنا سراسر دھوکہ و مغالطہ ہے۔ جس کے ازالہ کے لئے مستدرجہ ذیل حقائق کا مطالعہ ضروری ہے۔

**اعترافِ حقیقت** اہل دیوبند کا وہابی ہونا ان کا محمد بن عبدالوہاب نجدی سے اندرونی تعلق و اتحاد اور اس کا مداح و معتقد ہونا

ایک ایسی حقیقت ہے۔ جس کا خود اہل دیوبند نے واشگاف الفاظ میں اعتراف کیا ہے۔ چنانچہ مولوی رشید احمد گنگوہی نے لکھا ہے۔ کہ محمد بن عبدالوہاب .... اچھا آدمی تھا۔ • محمد بن عبدالوہاب کے مقصدین کو وہابی کہتے ہیں۔ ان کے عقائد







لاٹانی قرار دیا۔ گنگوہی کے کلمے کو لے کر عبید و جندوں کو مستی یوسف علیہ السلام کاغذ  
 قرار دیا۔ گنگوہی صاحب کی اولاد کو کہیں داد نہ دی اور باگت علیہم اہل قرادیاہ سیدنا  
 ابن مریم علیہ السلام پر گنگوہی صاحب کی برحق بیان کرتے ہوئے۔ بدیں اللہ علیہ السلام  
 پر طنز و تاپ کی تحقیق کی۔ کہ گنگوہی نے ۔

”مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے دیا“

اس سیجائی کو دیکھیں ندی آہی مریم

مولوی محسود حسن صاحب نے متعین انبیاء پر ہی اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ ہر پستی میں  
 بیان تک غلو کیا کہ ”ظہر پھر جس تھے کعبہ میں بھی پوچھتے گنگوہی کا رستہ“

کلمہ کہ گنگوہی کو کعبہ اللہ سے بھی بڑھ کر قرار دیا۔ ”تقویۃ الایمان“ عقیدہ توحید  
 کے برعکس گنگوہی صاحب کو سب شکلات کا حل کرنے والا۔ حاجات و دعا کی جہان  
 اور دینی و دنیاوی کا قبلہ مرئی غنائ اور ان کے حکم کو قضا نے برہم کی تلوار و تبدیلی  
 تقدیر کی خدائی صفات میں شریک کیا۔ بلکہ گنگوہی صاحب کو رب۔ ان کے قبر کو کوراد  
 خود کو بزرگ موسیٰ (علیہ السلام) قرار دے کر بدیں اللہ اپنی لاورد کیا۔ کہ

”تمہاری تربت اللہ کو دے کر طور سے تشبیہ

کہوں ہوں بار بار اپنی مری دیکھیں بھی ناگانی

مولوی حسین علی | وہاں مجھ کو مولوی رشید احمد گنگوہی کے شاگرد مولوی غلام خاں کے  
 استاد اور مولوی سرفراز گنگوہی کے پیر دیوبندی مکتب فکر کے  
 ساتھی یا امام ہیں۔ انہوں نے اپنی نام نہاد تفسیر فقہ ایران (ہندو) میں، معاد اللہ فرشتوں اور  
 رسولوں کو طاغوت قرار دے دیا جس کو کہی مولوی دیوبندی مولوی بھی اپنے حق میں گولا  
 نہیں کر سکا۔ علاوہ ازیں۔ معتزلہ کے اس عقیدہ بالظلمہ کہ توحید کہ اللہ کو بندے کے  
 عمل کے بعد اس کا علم ہوتا ہے۔ پہلے نہیں۔ سولختہ ایران ۱۵۸

عبارت میں حتی ختم نبوت میں تحریف اور خاتم یعنی آخری نبی واس کی فضیلت کا انکار کرنے  
 کے بعد منکرین ختم نبوت کی مزید جو صلا افرال کے لئے لکھا ہے۔ اگر باوجود بعد از نبی  
 صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمت محسود میں کچھ فرق نہ آئے گا۔  
 تحذیر الناس ملک مسئلہ ختم نبوت پر ہاتھ مارنے کرنے کے بعد ایک اور گل کھلا دیا ہے۔ کہ  
 انبیاء اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں۔ تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی ہر عمل  
 اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ تحذیر الناس ملک  
 امتی کے نبی سے مساوی ہونے اور بڑھنے کا تصور اور کہاں مل سکتا ہے؟

مولوی رشید احمد | گنگوہی دیوبندی وہابی مکتب فکر کے چوتھے امام ہیں۔  
 انہوں نے ”تقویۃ الایمان“ جیسی رسولؐ نے بنا رکھا تھا

شعیرہ دار کتاب کے متعلق لکھا ہے۔ کہ کتاب ”تقویۃ الایمان“ نہایت عمدہ کتاب  
 ہے۔ اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۳۵)

یعنی جس نے اس گستاخانہ کتاب کے رکھنے پڑھنے عمل کرنے سے کوتاہی کی وہ عین  
 اسلام سے محروم رہا۔ استغفر اللہ۔ ان کے نزدیک ”تقویۃ الایمان“ کی گستاخیوں کے  
 باعث جو اس کفر اور مولوی السخیل کو کافر کہے۔ وہ خود کافر اور شیطان ملعون ہے۔  
 (فتاویٰ ص ۲۵۱-۲۵۲) مگر جو شخص صاحب کرام میں سے کسی کی تکبیر کرے۔ وہ اس گستاخانہ  
 کبر کے سبب سنت و جماعت سے خارج نہ ہوگا۔ (فتاویٰ ص ۲۵۳) • ”تقویۃ الایمان

کے زیر اثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اگر کہتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ حج کو بھلا کہو۔  
 فتاویٰ ص ۲۵۳) • ان کے نزدیک ہندو تہوار ہول یا دیوال کی کہیلیں۔ ٹوری کھانا اور

ہے۔ • ہندو کے سونکھ و سپر کے پالو سے ہالی پینے میں مخالفت نہیں (فتاویٰ ص ۲۵۳)  
 لیکن • محرم میں ذکر شہادت حسین کرنا اگرچہ ہدایت صیر ہو یا سبیل لگانا شریعت الہی

یا چند سبیل اور شریعت میں دنیا و دودھ پلانا سب اہست اور۔ حرام ہیں (فتاویٰ ص ۲۵۳)



• شہیدان کرنا کا مشیہ دینا یازمین میں دفن کرنا ضروری ہے۔ (فتاویٰ مشک)۔  
 لیکن خود کو ترشیر۔ دیوبندی شیخ الہند محمد حسن دیوبندی نے شائع کیا کہ قلم  
 کعبہ کسی کو کھنا دوست نہیں ہے۔ (فتاویٰ مشک)۔ لیکن ترشیر میں انہیں قبلہ  
 حاجات روحانی و جسمانی کھنا ہے۔ بچوں کی سانگرہ اور اس کی ہوشی میں کھانا کھنا  
 جائز ہے۔ (فتاویٰ مشک)۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل میلاد بہر حال  
 ناجائز ہے۔ مگر حج و عبادت صحیحہ پر جس جاویں۔ (فتاویٰ مشک)۔ زلغ معروف  
 (کو) کھانے کو ثواب ہوگا۔ (فتاویٰ مشک)۔ لیکن غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی گیارہویں کا  
 کھانا حرام ہے۔ (فتاویٰ مشک)۔ مولوی اسماعیل قلعی جی جی ہے۔ (فتاویٰ مشک)۔  
 لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتے کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ اور تیار ہے  
 ساتھ۔ (فتاویٰ مشک)۔ لفظ رحمتہ تعالیٰ مفت خاصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی نہیں ہے۔ اگر کسی دوسرے پر اس لفظ کو بادل بول دے تو جائز ہے  
 (فتاویٰ رشیدیہ ج ۲ ص ۱۸) انہی کے حکم سے کسی گئی ان کی مصدقہ مولوی غفر علی احمد  
 انیسوی کی مصنفہ کتاب براہین قاطعہ میں شیخ عبدالحق علیہ الرحمہ و خود حضور  
 صلی اللہ علیہ وسلم پر انرا کرتے ہوئے لکھا ہے۔ محمد کو دیوار کے پیچھے لایا نہیں گیا۔  
 اور اس صوفی پر شیطان و ملک الموت کا علم آپ سے وسیع قرار دیتے ہوئے لکھا  
 ہے کہ۔ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم علیہ السلام کو  
 ثابت کرنا حرکت نہیں۔ تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو  
 یہ وسعت (دیوانی) نفس سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم کی وسعت کی کوئی نفس قلعی جی  
 (براہین مشک)۔ جب سے علانہ دیوبند سے ایک سالہ شاہ ایک لاکھ و اسی گروہ میں (مشک)  
 مولوی اشرف علی | تھانوی دیوبندی مکتب فکر کے بانی و امیر ہیں۔  
 انہوں نے دیوبندیت کے تیسرے امام تھانوی صاحب

جو تھانوی و ہادی مولویوں اماموں کے پیچھے نماز نہ پڑھنے والوں کو منکر الزام ٹھہراتے اور  
 یکطرفہ پراپیگنڈا کرتے ہیں۔ انہیں غفلت صاحب و غلبہ مدنی حسن خاں کی بیانیہ  
 تاریخ و حقیقت کی روشنی میں سوچنا چاہیے۔ کہ محمد بن عبدالمطلب کے پیروکاروں کے  
 پیچھے اہل سنت و جماعت کی نماز کیسے ہو سکتی ہے۔ تصور اقتدار نہ کرنے والوں کا ہے بلکہ ان کا  
 مولوی محمد اسماعیل | دیوبندی و ہادی مکتب فکر کے دوسرے امام ہیں جن  
 کی شان الوہیت و دیوار رسالت میں گستاخی و تباہی ہو سکتی  
 کا یہ عالم ہے کہ ان کے نزدیک • اللہ تعالیٰ کو زبان و سخن سے پاکی ماننا بھی بدعت  
 ہے۔ (الفتح الحق مشک)۔ مگر کیا مخلوق کی لہجہ خالق ہی زبان و سخن کا امتداد ہے  
 والہیاء باشد • خدا تعالیٰ کو بھی کتا ہے۔ کھانا ہے اللہ کے کمرے لانا چاہیے۔  
 (تقویۃ الایمان مشک)۔ اللہ جھوٹ بول سکتا ہے۔ اور ہر انسانی نفس و ویب اس کے  
 لئے ممکن ہے۔ (ایک مددہ مشک لفظاً)۔ غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو  
 جب چاہے کر لیجئے۔ یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔ (تقویۃ الایمان مشک) گویا اللہ  
 کا علم قدیم و لازم نہیں۔ چاہے تو دریافت کر لے چاہے تو بے علم رہے اور اس کیلئے غیب  
 غیب ہی ہے۔ والہیاء باشد۔ یہ ہیں ان لوگوں کے لغو توہید کے کرشمے۔ اللہ کے  
 علم قدیم کا انکار اور زبان و مکان و جھوٹ و مکر و اثبات • رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم  
 کا نام میں خیال بیل اور گدھے کی صورت میں متفرق ہو جسے کئی مرتبہ زیادہ بڑا ہے۔  
 ہر اس سقیم فاضل مشک (مددہ مشک)۔ ہر غلوئی تھا ہر اچھوٹا اللہ کی شان کے آگے چار  
 سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ (تقویۃ الایمان مشک)۔ مقبولین حق کے معجز و کرامت جیسے  
 بیت افعال بجز ان سے زیادہ قوی و اکمل کا وقوع ممکن و جاوہد والوں سے ممکن ہے۔  
 و منصب لہوت مشاہد • محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تو اس کے دیوار میں برسات ہے  
 کو نہ مارے و بہشت کے بے حواس ہو گئے۔ (تقویۃ الایمان مشک)



انسان آپس میں سب بھائی ہیں۔ جو بڑا بزرگ دینی۔ دل میں وہ بڑا بھائی ہے۔ ان کی بڑے بھائی کی سی تعلیم کیجئے۔ (تقویرہ مشک) • بندے بڑے ہوں یا چھوٹے سب یکساں بے خبر ہیں اور نادان۔۔۔ ایسے عاجز لوگوں کو بھاننا۔۔۔ بعض بے ایمانی ہے کہ ایسے بڑے شخص اور انبیاء اولیاء کو بے خبر نادان بے حواس بنا کر کہنے لاکوئی مسلمان تصور کر سکتا ہے؟ اس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کی سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور فرشتہ ہر اہل انجمن صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر ڈالے۔ (تقویرہ مشک) مرزا یوں لے ایک کر کھڑا کیا وہاں پر کے ہاں کروڑوں کا امکان ہے • جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا نشان نہیں (تقویرہ مشک) • رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (تقویرہ مشک) • جیسا ہر قوم کا جو صری اور گاؤں کا زمیندار۔ ان معنوں کو رہے بغیر اپنی امت کا سرکار ہے (تقویرہ مشک) • کسی بزرگ دینی ولی کی شان میں زبان بھال کر لہو اور جو بشر کی سی تعریف ہو وہی کرو۔ اس میں بھی اختصاری کو۔ (تقویرہ مشک) • حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان باندھتے ہوئے آپ کی طرف سے لکھا ہے کہ میں بھی ایک دن مرکز میں ملنے والا ہوں۔ (تقویرہ مشک) دیوبندی وہابی مذہب کے علاوہ کوئی مسلمان آپ پر جھوٹا بہتان باندھنے اور آپ کو مردہ و مٹی میں ملنے والا کہنے کی جرأت کر سکتا ہے؟

**مولوی محمد قاسم** | نانوتوی، دیوبندی وہابی مکت فکر کے تیسرے امام • بانی مدرسہ دیوبند ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ علوم کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم ہونا باہر معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابقین کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہر پروردگار ہر حکم کہ قدم یا تاخیر یا ز میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ (تفسیر الماس ص ۱۱)

مدرسہ محمد بن عبدالوہاب کے متعلق لکھتے ہیں • صاحبو۔ محمد بن عبدالوہاب نجدی ابتداء تیرھویں صدی نجد عرب سے ظاہر ہوا اور چونکہ خیالات باطل اور عقائد فاسد رکھتا تھا اس لئے اس نے اپنی سنت و جماعت سے قتل و قتال کیا۔ ان کو بالجبر اپنے خیالات کی تکلیف دیا رہا۔ انہیں کافر و مشرک قرار دیکم ان کے اموال کو غنیمت کا مال اور حلال سمجھا گیا۔ ان کے قتل کرنے کو باعث ثواب و رحمت شمار کر رہا۔ اہل حرمین کو خصوصاً اور اہل حجاز کو عموماً اس نے تکلیف شامہ پہنچائی سلف صالحین اور اتباع کی شان میں نہایت گستاخی اور بے ادبی کے الفاظ استعمال کئے بہت سے لوگوں کو جو اس کی تکلیف شدیدہ کے عین متورہ اور کہ معطل سمجھنا پڑا۔ اور ہزاروں آدمی اس کے اور اُس کی فوج کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔ الحاصل وہ ایک ظالم و باغی جو خود فاسق شخص تھا۔۔۔ محمد بن عبدالوہاب کا عقیدہ تھا کہ جملہ اہل عالم و جملہ مسلمانین دیار مشرک و کافر ہیں اور اُن سے قتل و قتال کرنا ان کے اموال کو اُن سے چھین لینا حلال اور جائز بلکہ واجب ہے۔ چنانچہ نواب صدیق حسن خاں (نیر مقلد) نے خود اس کے ترجمہ میں ان دونوں باتوں کی تصدیق کی ہے۔

**وہابییت** | • شان نبوت اور صفات رسالت علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں وہابیہ نہایت گستاخی کے کلمات استعمال کرتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو محافل ذات سرور کائنات خیال کرتے ہیں۔۔۔ ان کا خیال ہے کہ رسول مقبول علیہ السلام کا کوئی حق اب ہم پر نہیں۔ اور کوئی احسان اور نافرمانی ان کی ذات پاک سے بعد وفات ہے اور اسی وجہ سے قول دعائیں آپ کی ذات پاک سے بعد وفات ناجائز کہتے ہیں • ان کے خیال (اکبر) ایسے کا مقولہ ہے۔ معاذ اللہ معاذ اللہ۔ نقل کمر کمر باشد کہ ہمارے ہاتھ کی ذات سرور کائنات



(طیہ الصلوٰۃ والسلام) سے ہم کو زیادہ نفع دینے والے ہے۔ یہاں سے سنتے کو بھی  
 دفع کر سکتے ہیں اور ذاتِ فرماں علیہ السلام سے تو یہ بھی نہیں کر سکتے۔ زیارت  
 رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم و حضوری استاذ شریف و حافظ روزہ مطہرہ کو یہ طائفہ لوہیا  
 بدعتِ حرام و بیوقوفانہ ہے۔ اس طرف اس نیت سے سفر کرنا منکر و منہی جانتا ہے  
 ۔۔۔ بعض اُن میں کے سفر زیارت کو مسافرانہ تعالیٰ ناکہ دے کر کو پہنچاتے ہیں۔ اگر  
 مسجد نبوی میں جاتے ہیں تو صلوٰۃ و سلام ذاتِ اقدس نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہیں  
 پڑھتے۔ اور نہ اُس طرف متوجہ ہو کر دعا مانگتے ہیں۔ وہاں کسی خاص امام کی تقلید کو شرک  
 فی الرسالہ جانتے ہیں۔ اور ائمہ اربعہ اور ان کے متقدمین کی شان میں (نازیباں الفاظ و باہر  
 خبیث استعمال کرتے ہیں۔۔۔ ان کا بھی مثل غیر متقدمین کے ابرامات کی شان میں الفاظ  
 گستاخانہ بے ادبانه استعمال کرنا معمول بہ ہے۔ وہاں یہ خبیث کثرت صلوٰۃ و سلام  
 درود بر خیر اقام علیہ السلام اور قرأت و قائل الخیرات و قصیدہ برودہ و قصیدہ ہزیں وغیرہ  
 اور اس کے پڑھنے اور اس کے قصد بنانے کو سخت قبیح و مکروہ جانتے ہیں اور بعض ائمہ  
 کو قصیدہ برودہ میں شرک و بیوقوفانہ سمجھتے ہیں۔ (کتاب شہادۃ القیامۃ ص ۲۲۸)  
 نوٹ :- یہ میں محمد بن عبد الوہاب و وہابیوں کے عقائد و معمولات غلطی صاحب ایک تو  
 صدر دیوبند تھے۔ اور دوسرا وہ بقول دیا بنہ سترہ دائرہ ہیں مدینہ منورہ میں رہنے  
 کے باعث محمد بن عبد الوہاب و ابی حنیفہ کے حالات سے ذاتی طور پر زیادہ واقف تھے اب  
 وہ ہی صوفی ہیں۔ یا تو دیوبندی حضرات غلطی صاحب کو قابلِ مذہب اور حضری شہر الشریعہ  
 اور یا پھر خوفِ خدا کریں اور خود کو سنی حنفی و سوادِ علم اہل سنت و طاہر کر کے مخلوق  
 خدا کو دیکھ کر ہر دین۔ اس لئے کہ محمد بن عبد الوہاب و وہابیوں کا چھاپا و مدعا جاننے والے  
 دیوبندی وہابی دھشت کہہ سکتے ہیں۔ اور وہ عقیدتی حنفی ہو سکتے ہیں۔ یہ سراسر قضا و جبر  
 جھوٹ ہے۔ منافقت ہے۔ یہاں ان لوگوں کے لئے بھی مقامِ برت ہے۔

جیسا کہ پہلے مولوی اسماعیل دہلوی کے تقویرہ الایمان حوالہ سے گزرا۔ کہ خدا تعالیٰ  
 کا علم قدیم و لازم و دائم نہیں۔ چاہے تو دریافت کر لے چاہے تو نہ کرے اور  
 بے علم رہے۔ کیونکہ ذیبت کا دریافت کرنا اپنے اختیار ہو۔ جب چاہے کر لیجئے۔  
 یہ اللہ صاحب کی شان ہے۔ و تقویرہ الایمان مسئلہ والعباد بالشد تعالیٰ۔  
 مولوی حسین علی :- نے مزید لکھا ہے۔ کہ نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل  
 کا خیال کرے۔ تو لفظ السلام علیک ایہا النبی سے التحیات میں نماز قاسد  
 ہو جائے گی۔ (مختصر ص ۳۳) اور مسافرانہ اسی قسم کا قصیدہ بالسلام پہلے مولوی  
 اسماعیل دہلوی کی مرقا مستقیم کے حوالہ سے بھی گزر چکا ہے۔ "بلغۃ الخیران کے  
 ص ۳۳ پر مسافرانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کافر و منافق  
 ہونے کا تاثر دیا ہے۔ (مختصر ص ۳۳) مزید لکھا ہے۔ "رسولوں کے ہاتھ میں کوئی  
 اختیار نہیں وہ عاجز ہیں۔۔۔۔۔۔ یہ سب ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔ میں تو  
 محض رسول ہوں۔ (مختصر ص ۳۳)

اہل ایمان و اہل انصاف غور فرمائیں۔ کہ علماء نجد و دیوبند نے کس کثرت  
 سے کس کس انداز اور کیسے الفاظ میں محمد امین خدا حضرات انبیاء و امام الاہلبیاء  
 علیہم السلام کی گستاخیاں کی ہیں۔ اور ان کی تحقیر و تہقیر میں کوئی کسر نہیں چھوڑی  
 اور یہود و نصاریٰ کی پیروی میں محمد بن خدا کی عظمت و رفعت شان کو یکسر نظر انداز  
 کر کے قرآن پاک میں تحریف و خیانت اور رسالت و نبوت کا کلمہ کھلا مٹا کر کیا ہے۔  
 اسی لئے علماء و مشائخ حرمین طہیین اور علماء اہل سنت پاک و ہند نے مذکورہ کفریہ  
 عبارات و گستاخانہ جملات پر اہل نجد و دیوبند کی تکفیر فرمائی اور صحیح العقیدہ مسلمانوں  
 کے ایمان کا تحفظ فرمایا۔ فہر اسم اللہ جل جلالہ و اعلیٰ علیہ اجمعین حضرت فاضل بریلوی  
 کی کتاب المکوبۃ الشہابیہ کی کفریات الی اللہ تعالیٰ اور تمام المرتدین شریک کا مٹا کر لایا